19 فروری 2020ء

اسٹیٹ بینک نے برآمدات کو فروغ دینے کے لیے برآمد کنندگان کو ادائیگیوں کی مزید اقسام سے استفادے کی اجازت دے دی

آئی ٹی خدمات سمیت اشیا و خدمات کے برآمد کنندگان کو اپنی برآمدی آمدنی کا ایک مخصوص حصہ اپنے اسپیشل فارن کرنسی اکاؤنٹس میں رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ تاہم ان اکاؤنٹس کے فنڈز کو صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ برآمد کنندگان کی مختلف اقسام کی ادائیگیوں کی ضروریات میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ برآمدات متنوع ہوتی جارہی ہیں۔ برآمد کنندگان کو سہولت دینے کی غرض سے بینک دولت پاکستان نے اب ان مقاصد میں توسیع کردی ہے، جن کے لیے اسپیشل فارن کرنسی اکاؤنٹس (ایس ایف سی ایز) میں موجودہ فنڈز کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بینکوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ موجودہ مقاصد کے علاوہ متعدد نئے تقاضوں کے لیے ان اکاؤنٹس سے ادائیگی کریں۔ تاہم برآمدی آمدنی کے اس تناسب میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی جس کے مطابق برآمد کنندگان کو ان اکاؤنٹس میں رقم رکھنا ہوتی ہے۔

برآمد کنندگان ایس ایف سی ایز کو متعدد اضافی مقاصد کے لیے بیرون ملک ادائیگیوں میں استعمال کرسکتے ہیں، جن میں بیرون ملک اشتہارات، پروموشن، مارکیٹنگ، برانڈ سازی وغیرہ، اور بیرونی نمائشوں اور میلوں میں شرکت کی سبسکرپشن فیس، بیرونی مشیر کی فیس کی ادائیگی، بیرون ملک سفر کے اخراجات، ویئرہاؤسنگ خدمات، بیمہ اخراجات اور بیرون ملک شیلف اسپیس کا خرچ، لیب ٹیسٹنگ چارجز، آڈٹ / انسپکشن / سرٹیفکیشن چارجز، نقل و حمل کے چارجز، اشیا و خدمات پر موصول ہونے والی ایڈوانس ادائیگی کاری فنڈ، پیٹنٹ اشیا کی رجسٹریشن کی ادائیگیاں، کاپی رائٹ، دوا کی رجسٹریشن، لائسنس فیس وغیرہ شامل ہیں۔ مزید برآں، بیرون ملک ڈجیٹل خدمات کے حصول کی ادائیگی، بیرون ملک رابطہ / مارکیٹنگ / نمائندہ دفاتر کے آپریشنل اخراجات، اور ذیلی اداروں یا بیرون ملک مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاریاں بھی ان مذکورہ اکاؤنٹس میں رکھے فنڈز کو استعمال کرتے ہوئے کی جاسکتی ہیں جو قابل اطلاق ضوابطی فریم ورک سے مشروط ہیں۔

توقع ہے کہ نظر ثانی شدہ ہدایات سے ہمارے برآمد کنندگان کو بیرون ملک اپنی مصنوعات اور برانڈز کو فروغ دینے میں بڑی حد تک مدد ملے گی، جس سے نہ صرف بیرون ملک ان کی موجودگی میں اضافہ ہوگا بلکہ ان کی برآمدات کا کاروبار بھی ترقی کرے گا۔ اسٹیٹ بینک کاروباری برادری خصوصاً برآمد کنندگان کو ایسے سازگار ضوابطی ماحول کی فراہمی میں سہولت دینے کی کوششیں جاری رکھے گا جن سے ان کی قانونی ضروریات پوری کی جاسکیں۔

****